بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

اداریہ

محافل ربیع الاول اور طرزِ حیات میں انقلاب

ماہ ربیع الاول شروع ہو چکا ہے ہر طرف محافلِ میلاد ومجالسِ سیرت مصطفیٰ کی بہاریں ہیں۔متعدد محافل میں شرکت کا موقع اب تک مل چکا ہے۔گلیاں سجی ہوئی ہیں، بازاروں میں چہل پہل ہے، شہر کی روشنیاں دوبالا ہیں، مساجد میں ذکرِ رسول کی کثرت ہے، مقررین ٹی وی چینلز پر اور عوامی جلسوں میں اپنے اپنے انداز میں تقاریر کی صورت میں ایک سماں باندھے ہوئے ہیں، فلک شگاف نعرے لاؤڈ اسپیکرز اور ایکو ساؤنڈ سسٹم پر جب محافل میں لگتے ہیں تو ایک بار درودیوار ہل سے جاتے ہیں، نعت خواں سبحان اللہ واہ واہ کے الفاظ سے داد حاصل کرنے میں مہارت دکھا رہے ہیں، امراء نوٹوں کی گڈیاں ثناخوانوں پر نچھاور کر رہے ہیں، شہر بھر کے باورچیوں کو نیاز پکانے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے اور دیگیں ہیں کہ قطار اندر قطار تیار ہو کر لقمہ تبرک بن رہی ہیں، اور یہی ہمارا کل سرمایہ ہے۔

عملاً شہر کی صورتحال وہی ہے، کاروباری جھوٹ دھو کے فریب اسی طرح عروج پر ہیں، لٹنے والے لٹ رہے ہیں اور پٹنے والے پٹ رہے ہیں، ڈاکہ زنی، موبائل اسنیچنگ، اسٹریٹ کرائم پر نہ میلاد کی تقاریر سے کوئی اثر پڑا ہے تو نہ سیرت کے جلسوں سے۔ حد تو یہ کہ دنیا بھر میں تبلیغ کے میدان میں نامور تحریک کی کسی سرگرمی کا بھی ان بدکرداروں نے نوٹس نہیں لیا۔نہ کسی سالانہ اجتماع کی طول طویل دعاؤں سے انہوں نے کوئی ہدایت پائی ہے......اور نہ ہی میٹھے مدنی بول ان میں کوئی خوف خدا وآخرت پیدا کر سکے ہیں......شاید انہوں نے کبھی اس پر کان ہی نہ دھرا ہو...... ہاں البتہ کچھ ڈر خوف رینجرز کا تھا وہ بھی اختیارات پر وفاق اور صوبوں کے تنازع نے ختم کر دیا ہے، رینجرز اب ظالموں پر ہاتھ نہیں ڈال سکے گی وہ ظلم کے بادشاہوں کے صرف ورکروں کو پکڑ سکتی ہے مگر پکڑ کر حوالہ اسی پولیس کے کرنا ہوگا جو پھر انہی بادشاہوں کے اشاروں پر کام کرتی ہے جنہوں نے اپنے اپنے دور میں افسران کو ترقیاں دی ہوتی ہیں اور جن کے ہاتھ میں آئندہ بھی ترقیوں اور تقرریوں کے معاملات

رہیں گے۔تاہم پولیس کے سپاہی بڑے مذہبی اجتماعات کے آس پاس نظر آتے ہیں، مگر یہ ان کی ڈیوٹی ہے نہ کہ شوقِ سماعتِ کلامِ علماء۔

واعظینِ محافلِ میلاد اپنی اسی پرانی ڈگر پر محافل میں گرمی پیدا کرنے اور مخصوص اسٹائل سے مجالس کو گرمانے کے لئے پوری طرح کوشاں ہیں......ہار پھول اور نذرانے بھی اسی طرح پیش کئے جارہے ہیں جس طرح ان کے پیش کئے جانے کا حق ہے......نہیں ہے تو بس ایک بات نہیں کہ مقررین کچھ نئے موضوعات پر نئے انداز سے گفتگو کرتے اور نئی نسل کو صاحبِ میلاد کے قائم کردہ مکمل نظام زندگی سے روشناس کراتے......ابھی کچھ دن ربیع الاول کے باقی ہیں اگر ہمارے مقررین زحمت نہ سمجھیں تو درج ذیل موضوعات پر غور فرمالیں اور انہیں موضوعِ سخن بنائیں تو یہ بھی میلاد ہی ہوگا اور شاید کچھ لوگوں کو اس مواد سے اپنی مآل و معاد بہتر بنانے کا موقع مل جائے......مثلاً حضور ﷺ کا معاشرے میں اسلامی اقدار کی ترویج کا انداز، اسلامی معاشرہ سازی میں رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ سے رہنمائی، معاشرتی برائیوں کے خاتمہ کے لئے حضور ﷺ کا عطا کردہ نظام، معاشرہ میں افواہ سازی کے مضر اثرات اور سدباب سیرت طیبہ کی روشنی میں (اس میں میڈیا کی افواہ سازی کو بھی لیا جاسکتا ہے کہ میڈیا اب افواہ سازی کا بڑا ادارہ بن چکا ہے) حضور ﷺ کے زمانہ بعثت کے اور آج کے معاشرتی احوال کا تقابل اور اصلاح کی صورت، بعثت نبوی کے اثرات وثمرات اور نائبین رسول ﷺ کی ذمہ داریاں، عدل وانصاف پر مبنی معاشرے کا قیام سیرت طیبہ کی روشنی میں، موجودہ دور میں اسلام دشمنوں کی سرگرمیوں کی سرکوبی کے لئے سیرت طیبہ سے رہنمائی، عصر حاضر میں یورپ میں اسلامی بیداری اور اسلام کے قلعہ میں اس کے ضعف کے اسباب ومحرکات کا جائزہ اور لائحہ عمل، حضور اکرم ﷺ کی دس سالہ مدنی زندگی سے نظم وضبط کے اصولوں کا حصول اور نفاذ، حضور ﷺ کے قائم کردہ نظام معیشت اور عصر حاضر کی معاشی ضروریات کی تکمیل میں سیرت طیبہ سے رہنمائی، مسلم امہ کے روبزوال ہونے کے اسباب کا جائزہ اور حضور ﷺ کی تعلیمات سے اس کا تدارک، حضور ﷺ کی مکی زندگی میں ہمارے لئے دروس، حضور ﷺ کی مدنی زندگی میں ہمارے لئے دروس، حضور ﷺ کی عائلی زندگی اور ہماری خاندانی ذمہ داریاں، حقوق زوجین اور سیرت طیبہ، تربیت اطفال اور حضور ﷺ کی سیرت طیبہ، نکاح بیاہ اور طلاق میں سیرت طیبہ سے رہنمائی، بڑھتی ہوئی ناکام شادیوں کے اسباب وتدارک سیرت طیبہ کی روشنی میں، خطبہ حجۃ الوداع سے عالمی سطح پر رہنمائی کا طریق اور ہماری

ذمہ داریاں۔زوالِ شوکتِ دینی علوم اور اس کا سد باب، علماء کی ناقدری و بے توقیری کے اسباب وعوامل اور کرنے کا کام۔روزمرہ زندگی کے مسائل اور ان کا حل سیرت طیبہ کی روشنی میں۔

اللہ رب العزت ہمیں اس ماہ مبارک کی تمام تر برکات نصیب فرمائے اور اللہ کرے کہ اس سال کی محافل نوجوان نسل میں کوئی مثبت انقلاب برپا کر جائیں......حسن اخلاق کا انقلاب، طرز فکر کا انقلاب، طرزِ حیات میں انقلاب، طرزِ تعلیم میں انقلاب، طرزِ تخاطب میں انقلاب...........طرزِ معیشت میں انقلاب..........

مفتی سید صابر حسین صاحب کی کتاب

سرمایہ کاری کے شرعی احکام

اسلامی بینکاری اور تکافل کے شعبہ سے وابستہ ماہرین، اساتذہ طلبہ اور شائقین علوم اسلامیہ کے لئے مفید کتاب

☆☆

☆☆☆

ملنے کا پتہ مکتبہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور......کراچی

☆مامضی فات وما ذهب مات فلا تفكر فيما مضى فقد ذهب وانقضى.☆